Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

برائے مطالعہ

بندر کی شرارت

ایک نٹ کھٹ اور چنچل بندر
جا پہنچا اک باغ کے اندر

پیڑوں پر کیلے بیٹھے تھے
بھاگا بندر کیلے لے کر

پھر وہ اک دوکان پہ پہنچا
کیلا دے کر کرتا پایا

کرتا پہنا اور اترایا
اچھلا کودا دوڑا بھاگا

دیکھا اک گنجا حلوائی
بنا رہا تھا نئی مٹھائی

بولا بندر نمستے بھائی
دے دو مجھکو ذرا مٹھائی

تم ننگے ہو کرتا لے لو
پر مجھ کو تم برفی دے دو

شاخوں پر کوے بیٹھے تھے
پیڑ پہ جاکر بیٹھا بندر

بندر برفی لیکر بھاگا
کوّوں کو جُل دے کر بھاگا

پھل کی اک دوکان پہ آیا
پھل دیکھے تو من للچایا

برفی دے کر خوبانی لی
پلم لیا اور نارنگی لی

پھر اس نے اک بچہ دیکھا
ہاتھ میں اس کے اک ڈمرو تھا

بندر اس بچے سے بولا
ڈمرو دے پھل لے لو سارا

بچے نے کچھ ڈر کر دیکھا
پھل لے کر سب ڈمرو پھینکا

بندر ڈمرو لے کر اچھلا
باغ میں کیلے کے پھر پہنچا

کیلے توڑے ڈٹ کر کھایا
ڈم ڈم ڈم .... بجایا

.... دے کر لیا تھا کرتا
ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم

.... لیا اور .... لی
ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم

.... دے کر ڈمرو پایا
ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم

کھیل کھیل میں ...... بھی آیا
ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم